



سوال

(186) مشت زنی کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشت زنی کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 22)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ یہ عادت حرام ہے۔ دو اسباب کی وجہ سے۔

پہلا سبب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۲ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ ذُقُولُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ بِغَيْرِ حَقٍّ يَقْتُلُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا تَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۷ ... سورة المؤمنون

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان آیات سے اس کی حرمت پر استدلال کیا ہے۔ تو ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنی شہوت پوری کرنے کے لیے دو راستے بتائے یا تو آزاد عورتوں سے نکاح کر لیں یا پھر لونڈیوں سے فائدہ اٹھائیں۔ پھر فرمایا:

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۷ ... سورة المؤمنون

یعنی جس نے اس کے علاوہ اور راستہ تلاش کیا اپنی شہوت کو پورا کرنے کے لیے ان دو راستوں کے علاوہ تو وہ شخص ظالم ہوگا۔

دوسرا سبب: طبی لحاظ سے یہ بات ثابت ہے کہ یہ کام کرنے والے کا انجام بہت برا ہوتا ہے اور اس بری عادت میں صحت کو بڑا نقصان پہنچتا ہے۔ خصوصاً جو لوگ صبح و شام مسلسل یہ کام کرتے ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"لَا ضَرْوَ وَلَا ضَرَارَ"

"نہ نقصان دہیں اور نہ نقصان لیں۔"

تو مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ ایسا کام کریں جو اسے خود کو یا اس کی وجہ سے کسی دوسرے کو تکلیف دے۔ یہاں ایک اور چیز ذکر کرنا ضروری ہے کہ جو لوگ مشیت زنی کو اپنی پہنچنے عادت بنا لیتے ہیں ان کے بارے میں "اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان صادق آتا ہے۔"

قالَ اَلتَّوْبَةُ لَوْنِ الَّذِي بُوِءَتْ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ... ٦١ ... سورة البقرة

"کیا تم گھٹیا چیز بدلے میں لیتے ہو اس کے کہ جو بہتر ہے۔"

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغْضَى لِلْبَصَرِ، وَأَخْصَنَ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصُّومِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ"

اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو شخص شادی کی طاقت رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ شادی کر لے کیونکہ یہ نظر جھکانے کے لیے سب سے زیادہ اچھی چیز ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کے لیے سب سے اچھی چیز ہے جو شخص شادی کی طاقت نہیں رکھتا تو اس پر روزے لازم ہیں کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال بن جائیں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

متفرق مسائل صفحہ: 266

محدث فتویٰ